52876 ـ نماز تراویح میں مقتدی کا قرآن مجید اٹھانا

سوال

کیا نماز تراویح میں مقتدی کے لیے امام کے پیچھے قرآن اٹھا کر سننا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

افضل تو یہی ہے کہ وہ ایسا نہ کرے، اور امام کی قرآت خاموشی سے سنے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

نماز تراویح میں مقتدی کا قرآن مجید پکڑنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا

" میرے علم میں تو اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اسے خشوع و اطمنان کے ساتھ امام کی قرآت سننی چاہیے، اور قرآن مجید نہ پکڑے، بلکہ سنت کے مطابق اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے، وہ اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی اور کلائی اور بازو پر رکھ کر اپنے سینے پر ہاتھ باندھے، افضل اور راجح یہی ہے.

اور ہاتھ میں قرآن مجید پکڑنا اسے ان سنتوں سے مشغول کر کے اس پر عمل نہیں کرنے دیگا، پھر ا سکا دل اور نظر صفحات کو پلٹنے، اور آیات کو دیکھنے میں مشغول ہونگی، اور امام کی قرآت سننے میں حائل ہونگی.

میری رائے یہ ہے کہ ایسا نہ کرنا سنت ہے، اور اسے امام کی قرآت سننی اور اس کے لیے خاموشی اختیار کرتے ہوئے قرآن مجید نہیں اٹھانا چاہیے، اور اگر وہ حافظ ہو تو بھولنے پر امام کو لقمہ دے، وگرنہ کوئی اور شخص لقمہ دے دے گا.

پھر فرض کریں کہ اگر امام بھول گیا اور کسی نے بھی اس کی غلطی نہ نکالی اور اسے لقمہ نہ دیا تو یہ نقصاندہ نہیں، لیکن اگر سورۃ فاتحہ میں غلطی ہو تو اس میں ضرور لقمہ ضرور دینا ہوگا، کیونکہ خاص کر سورۃ فاتحہ میں غلطی کا ہونا ضرر دیتا ہے، اس لیے کہ سورۃ فاتحہ رکن ہے، اس کو پڑھنا ضروری ہے.

لیکن سورۃ فاتحہ کے علاوہ کسی اور سورت کی کچھ آیات رہ جائیں اور پیچھے لقمہ دینے والا کوئی نہ ہو تو اسے کوئی ضرر نہیں ہوگا، اور اگر ضرورت کی بنا پر کسی شخص نے امام کے لیے قرآن مجید اٹھا رکھا ہو تو امید ہے اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر ہر ایك شخص قرآن مجید اٹھا کر کھڑا ہو جائے تو یہ خلاف سنت ہے " انتہی.

اور شیخ رحمہ اللہ سے یہ بھی دریافت کیا گیا:

بعض مقتدی امام کی قرآت کے دوران قرآن مجید سے دیکھ کر اقتدا کرتے ہیں تو کیا اس میں کوئی حرج تو نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" میرے نزدیك ظاہر تو یہی ہے کہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، اولی اور بہتر یہ ہے کہ نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر رکھیں، اور امام کی قرآت پر غور و فکر اور تدبر کرنا چاہیے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جب قرآن مجید پڑھا جائے تواسے خاموشی سے سنو، اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے .

اور ایك مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یقینا مومن کامیاب ہو گئے اور فلاح پا گئے، جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں .

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" امام تو اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی پیروی اور متابعت کی جائے تو جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، اور جب وہ قرآت کرے تو تم چپ رہو " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (11 / 341 - 342).

اور آپ سوال نمبر (10067) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں.

واللہ اعلم .